Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۳۹؍۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۱۶ محرم ۱۳۹۴ھ ۹ تبلیغ ۱۳۵۳ ہش ۹ فروری ۱۹۷۴ء	نمبر ۳۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۸ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۸ تبلیغ۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کی طبیعت ایک عرصہ سے ناساز ہے۔ اب حالت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

میرے سمدھی اخویم مکرم مولوی نور محمد صاحب پنشنر علی پور میں بہت بیمار ہیں۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں اور بہت نیک طبیعت کے مالک ہیں۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(احمد خان نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

---

۳۰ جنوری ۱۹۷۴ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم عبد اللہ خان صاحب ڈاہری رئیس باندھی ضلع نواب شاہ کو بچہ عطا فرمایا جو مکرم محمد مقیم خان صاحب ڈاہری مرحوم کا پوتا اور مکرم خان عبد المجید خان صاحب دار النصر غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فاتح احمد نام تجویز فرمایا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور خادمِ دین بنائے۔ آمین

حمد اور عزم

حمد اور عزم یہ دو لفظ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احبابِ جماعت کے لئے ماٹو مقرر فرمائے ہیں تمام اراکین انصار اللہ اس ماٹو کو اپناتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے اب تک جو کامیابیاں عطا فرمائی ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کی بے پایاں حمد و ستائش کرتے ہوئے آئندہ کے اعلیٰ جماعتی مقاصد کی تکمیل کے لئے پختہ عزم کرلیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے انصار اللہ کے متعلق فرمایا ہے کہ ان کی قربانی صحابہ کرام جیسی ہونی چاہیئے لہٰذا شروع سال سے ہی یہ عزم کرلیا کہ مجلس انصار اللہ کا سالانہ بجٹ مقررہ میعاد سے اندر پورا ہو جائے۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

(نوٹ:۔ ذیل میں ہفت روزہ "ایشیا" اور روزنامہ "مغربی پاکستان" کے دو اقتباس بلا تبصرہ شائع کئے جارہے ہیں)

اِسلامی ملکوں کی سربراہ کانفرنس اور جماعتِ اسلامی

اس موقع پر جماعتِ اسلامی نے اپنا لٹریچر تقسیم کرنے کیلئے چالیس ہزار روپے کی منظوری دیدی

"اس کی لٹھ بردار تنظیم ڈیموکریٹک یوتھ فورس اور اسلامی جمعیّتِ طلباء بھی سرگرم عمل ہوگی"

(۱) جماعتِ اسلامی کا ترجمان ہفت روزہ "ایشیا" اپنی ۳؍ فروری ۱۹۷۴ء کی اشاعت میں رقمطراز ہے:۔

"متحدہ جمہوری محاذ کی مرکزی مجلسِ عمل نے اپنے اجلاس منعقدہ اسلام آباد میں اسلامی کانفرنس کا خیر مقدم کرتے ہوئے یہ اعلان کیا ہے کہ متحدہ محاذ میں شامل تمام جماعتیں لاہور میں مسلم ممالک کے سربراہوں کا گرمجوشی سے استقبال کریں گی۔ اِس سلسلے میں محاذ نے ضروری انتظامات کے لئے ایک کمیٹی بھی تشکیل دے دی ہے۔ جماعتِ اسلامی محاذ میں شامل ایک اہم جماعت کی حیثیت سے بھی اور اپنی انفرادی حیثیت سے بھی اسلامی کانفرنس کے انعقاد کے موقع پر مسلم سربراہوں کا استقبال کرنے اور کانفرنس کو عالمِ اسلام کے حق میں زیادہ سے زیادہ مؤثر و مفید بنانے کے لئے لٹریچر فراہم کرنے کا انتظام کر رہی ہے۔۔۔۔ ناظم شعبۂ دار العروبہ جناب خلیل حامدی صاحب نے راقم الحروف کو بتایا کہ شرکائے کانفرنس کے نام مولانا محترم (سیّد ابو الاعلیٰ مودودی صاحب) کا پیغام عربی انگریزی اور اُردو میں شائع کیا جائے گا تاکہ عربی و انگریزی اخبارات میں بھی اس کی اشاعت ہوسکے اور خود مسلم سربراہوں تک وہ انکی زبان میں پہنچ سکے۔"

(ہفت روزہ "ایشیا" لاہور مورخہ ۳؍ فروری ۱۹۷۴ء صک)

---

(۲) اِسی طرح روزنامہ "مغربی پاکستان" نے اپنے ۵؍ فروری ۱۹۷۴ء کے شمارہ میں حسب ذیل اطلاع شائع کی ہے:۔

"معلوم ہوا ہے کہ جماعتِ اسلامی نے اسلامی کانفرنس کے موقع پر حکومتِ پاکستان سے پورے تعاون کا فیصلہ کیا ہے اس ضمن میں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ جماعتِ اسلامی نے کانفرنس کے انعقاد کے سلسلہ میں ۴۰ ہزار روپے خرچ کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ حکومت کے ساتھ تعاون کے لئے جماعتِ اسلامی نے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی ہے جس کے سربراہ جماعتِ اسلامی کے سیکرٹری جنرل چوہدری رحمت الٰہی ہوں گے ۔۔۔۔۔ جماعتِ اسلامی نے جو کمیٹی تشکیل دی ہے وہ مختلف زبانوں میں استقبالیہ پوسٹر شائع کرے گی۔ اِس کے علاوہ اِس قسم کا لٹریچر بھی شائع کیا جائے گا جس میں بھارت اور دیگر ممالک میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم، تخلیقِ پاکستان کا مقصد اور مسئلۂ کشمیر پر روشنی ڈالی جائے گی اور مشترکہ اسلامی تجارتی منڈیاں مشترکہ صنعت و حرفت اور مشترکہ اسلامی بنک تشکیل دینے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اِس سلسلہ میں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ جماعتِ اسلامی کے بانی سیّد ابو الاعلیٰ مودودی بھی ایک پمفلٹ مرتّب کر رہے ہیں، جو اُردو، انگریزی اور عربی میں شائع کرکے نہ صرف مندوبین میں تقسیم کیا جائے گا بلکہ اندرون و بیرونِ ملک بھی اس کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کا بندوبست کیا جائے گا۔۔۔۔ اِس ضمن میں یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ جماعتِ اسلامی کی لٹھ بردار تنظیم ڈیموکریٹک یوتھ فورس اور اسلامی جمعیت طلباء بھی اس موقع پر حکومت پاکستان سے پورا تعاون کرے گی۔"

(روزنامہ "مغربی پاکستان" لاہور ۵؍ فروری ۱۹۷۴ء صل)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۹ تبلیغ ۱۳۵۳ ہش

حلاوتِ ایمان اور اسکے حصول کا طریق

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں حقیقی ایمان (جس پر انسان کی نجات کا مدار ہے) کی ایک خاص علامت بیان فرمائی ہے اور وہ یہ ہے کہ جن لوگوں کو حقیقی ایمان باللہ حاصل ہوتا ہے وہ سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ سے ہی کرتے ہیں۔ وہ دوسروں سے بھی محبت کرتے ہیں لیکن ان کی دوسروں کے ساتھ محبت اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت کے تابع ہوتی ہے۔ اسی لئے فرمایا:۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط (البقرہ آیت ۱۶۶)

اور جو لوگ (حقیقی) مومن ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ ہی سے محبت کرتے ہیں۔

سب سے زیادہ محبت کے معنے یہ ہیں کہ جب دوسری چیزوں کے ساتھ محبت اور خدا تعالیٰ کے ساتھ محبت کا مقابلہ ہو جائے تو حقیقی مومنوں میں خدا تعالیٰ کی محبت کا پہلو ہمیشہ غالب ہوتا ہے یعنی وہ دوسری چیزوں کی محبت کو خدا تعالیٰ کی محبت کے آگے قربان کر دکھاتے ہیں مثال کے طور پر اگر دین کی راہ میں جان یا مال اور اولاد کی قربانی کا مطالبہ کیا جائے تو اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کے تحت حقیقی مومن جان مال اور اولاد کی محبت کو خدا تعالیٰ کی محبت کے آڑے نہیں آنے دیتے بلکہ بلا جھجک انہیں خدا کی راہ میں پیش کر کے اپنے عمل سے ثابت کر دکھاتے ہیں کہ فی الواقعہ انہیں سب سے زیادہ محبت اللہ ہی سے ہے۔ تمام دوسری چیزوں کو بہ اقتضائے وقت خدا کی راہ میں قربان کئے بغیر کوئی مومن بھی اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کا مصداق قرار نہیں پا سکتا۔

اب جو لوگ حقیقی مومن ہوتے ہیں وہ جب بھی مطالبہ کیا جائے اپنی جان اپنا مال اپنی اولاد الغرض ہر عزیز سے عزیز شئے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر کے ثابت کر دکھاتے ہیں کہ وہ بحمداللہ تعالیٰ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کے صحیح معنوں میں مصداق ہیں۔ سچ یہ ہے کہ اپنی عزیز سے عزیز چیز کو خدا کی راہ میں قربان کئے بغیر کسی مومن کا غایت درجہ محبتِ الٰہی (یعنی محبتِ ذاتیہ الٰہیہ) سے متصف ہونا متحقق ہو ہی نہیں سکتا۔ پھر جو لوگ ہر عزیز سے عزیز شئے کی محبت سے بڑھ کر خدا تعالیٰ سے محبت نہیں کرتے وہ صرف یہی نہیں کہ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کے مصداق قرار نہیں پاتے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مستحق عذاب ٹھہرتے ہیں اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ایک اور جگہ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○ (توبہ آیت ۲۴)

یعنی کہدے کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں یا تمہارے خاوند اور تمہارے رشتہ دار اور تمہارے اموال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت جس کے بگڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو خدا اور اس کے رسول سے اور خدا کے راستہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ پیارے ہیں تو تمہیں خدا سے کوئی محبت نہیں تب تم اللہ کے عذاب کا انتظار کرو اور اللہ ایسے نافرمانوں کو کبھی اپنا راستہ نہیں دکھاتا۔

اِس لئے جو شخص زبان سے تو دعویٰ کرتا ہے کہ اسے اللہ اور رسولؐ سے محبت ہے لیکن وقت آنے پر وہ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے ہچکچاتا ہے تو یہ اِس بات کی علامت ہوتی ہے کہ اسے خدا اور رسولؐ سے نہیں بلکہ اپنے مال سے محبت ہے۔ ایسا شخص اپنے آپ کو اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کا نہیں بلکہ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ کا مصداق بناتا ہے جو انتہائی خوف کا مقام ہے۔ برخلاف اس کے جو شخص دینی ضرورت پیش آنے پر بطیب خاطر اپنا مال خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کر دکھاتا ہے وہ اپنے عمل سے اس امر کا ثبوت بہم پہنچاتا ہے کہ اسے فی الواقعہ خدا اور رسولؐ اور خدا کے راستہ میں جہاد کرنے سے دلی محبت ہے اور وہ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کا مصداق ہے۔ ایسا شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت کے بموجب ان لوگوں میں شامل ہو جاتا ہے جنہیں بفضل اللہ تعالیٰ ایمان کی حلاوت عطا کی جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:۔

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ، اَنْ يَكُوْنَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَاَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ، وَاَنْ يَكْرَهَ اَنْ يَعُوْدَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ۔ (بخاری جلد اوّل کتاب الایمان)

یعنی جس شخص میں یہ تین باتیں پائی جائیں اس کے متعلق سمجھ لو کہ اُسے حلاوتِ ایمان حاصل ہو گئی ہے۔ اوّل یہ کہ خدا اور اس کا رسولؐ اسکی نگاہ میں تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہو۔ دوم انسان دوسرے سے محض اللہ کے لئے محبت کرے۔ سوم ایمان لانے کے بعد وہ کفر کی طرف لوٹنا ایسا ہی ناپسند کرے جیسے آگ میں ڈالا جانا۔

پس ایمان کی حلاوت نصیب ہونے کی ایک لازمی شرط یہ ہے کہ انسان کو خدا اور اس کا رسولؐ تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہو اور یہ کہ فی الواقعہ اسے خدا اور اُس کا رسولؐ تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہے اِس کا ثبوت وہ اپنا مال اور تمام عزیز چیزیں خدا کی راہ میں قربان کر کے دے سکتا ہے۔ لہذا ایمان کی حلاوت حاصل کرنے کا ایک طریق انفاق فی سبیل اللہ بھی ہے جس کے ذریعہ سے ایک مومن اِس امر کا ثبوت دیتا ہے کہ اسے سب سے زیادہ محبت خدا اور اُس کے رسولؐ اور خدا کے راستہ میں جہاد کرنے سے ہے۔ اور جسے ایمان کی حلاوت نصیب ہو گئی تو اس نے سب کچھ پا لیا۔ اُس کے لئے نفع ہی نفع ہے گھاٹے کا تو سوال ہی نہیں۔

سایۂ رحمت کا استحقاق

حدیث میں آتا ہے کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو خاص طور پر اپنے سایۂ رحمت میں جگہ دے گا۔ ان میں وہ شخص بھی شامل ہوگا جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال کو اس طرح خرچ کرے گا کہ اُس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ اُس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔

چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن اللہ تعالیٰ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اُس دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو اپنے سایۂ رحمت میں جگہ دے گا۔ اوّل امام عادل۔ دوسرے وہ نوجوان جس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے جوانی بسر کی۔ تیسرے وہ آدمی جس کا دل مسجدوں کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ چوتھے وہ دو آدمی جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اُسی پر متحد ہوئے اور اُسی کی خاطر ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔ پانچویں وہ پاکباز مرد جس کو خوبصورت اور بااقتدار عورت نے بدی کے لئے بلایا لیکن اُس نے کہا میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ چھٹے وہ سخی جس نے اس طرح پوشیدہ طور پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔ ساتویں وہ مخلص جس نے خلوت میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا اور اسکی محبت اور خشیت سے اسکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

(بحوالہ مسلم کتاب الزکوٰۃ)

ضرورت سے زائد اموال

اپنی ضرورت سے زائد اموال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہنا بھی مومنوں کی ایک بنیادی صفت ہے۔

چنانچہ حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم سفر تھے۔ ایک شخص آیا اور پریشانی کے عالم میں دائیں بائیں دیکھنے لگا۔ وہ بڑا ضرورتمند نظر آتا تھا۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے مخاطب ہو کر فرمایا جس کے پاس زائد سواری ہو وہ اُسے دیدے جس کے پاس سواری نہیں۔ جس کے پاس زائد خوراک ہے وہ اسے دیدے جس کے پاس زادِ راہ نہیں۔ آپؐ نے اسی طرح مال کی مختلف اقسام کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ ہم سمجھنے لگے کہ شاید ضرورت سے زائد اموال میں کسی کا کوئی ذاتی حق ہی نہیں اور اُسے چاہیئے کہ وہ اُس زائد مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے پر ہمیشہ تیار رہے۔ (بحوالہ مسلم کتاب اللقطہ باب استحباب المؤاساۃ بفضول المال)

اِس حدیث سے ظاہر ہے کہ ضرورت سے زیادہ مال کو اپنا سمجھ کر اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرنا یا بہ اقتضائے وقت خرچ کرنے پر آمادہ نہ ہونا ایک قسم کی معصیت ہے۔ انسان مال کے فتنہ سے اسی صورت میں بچ سکتا ہے کہ وہ اپنی ضرورت سے بچ رہنے والے زائد مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہے اور جب انفاق فی سبیل اللہ کا موقع پیدا ہو تو خدا کی راہ میں خرچ کرتے وقت طبیعت میں کوئی انقباض محسوس نہ کرے بلکہ بشاشت اور انشراح صدر کے ساتھ اپنا مال پیش کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روکوپر سیرالیون (مغربی افریقہ) میں

احمدیہ ہسپتال کے سنگِ بنیاد کی تقریب

(مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مبلغ انچارج روکوپر سیرالیون)

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کی بابرکت سکیم کے زیر انتظام سیرالیون میں تیسرے ڈاکٹر محترم ایس۔ ایم۔ حسن صاحب جولائی ۱۹۷۱ء میں پہنچے تھے اور روکوپر مقام پر احمدیہ نصرت جہاں کلینک ایک کرائے کی عمارت میں شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پرسوز دعاؤں کے طفیل آپ نے اس علاقہ میں زبردست کامیابی حاصل کی۔

اب خدا تعالیٰ کے فضل سے روکوپر (سیرالیون) میں مورخہ ۹ر دسمبر ۱۹۷۳ء بروز اتوار احمدیہ نصرت جہاں کے دوسرے بڑے ہسپتال کی عمارت کی تعمیر کے لئے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کا انعقاد ہوا محترم جناب مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح امیر و مشنری انچارج سیرالیون کی ہدایات کے تحت اس تقریب کے انتظامات پہلے سے ہی شروع کر دئے گئے تھے۔ ہسپتال جگہ کو صاف کر کے عمارت کے لئے بنیادیں کھود دی گئیں۔ یاد رہے کہ یہ وہی جگہ ہے جو حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم نے سیرالیون میں سب سے پہلے جنگل صاف کر کے سکول کے لئے حاصل کی تھی) اور قریب ہی دھوپ سے بچنے کے لئے ایک خوبصورت عارضی شیڈ تیار کیا گیا۔ جس میں کرسیوں کے انتظام کے علاوہ پینے کے لئے پانی کا انتظام بھی تھا۔ قریب ہی بہت سے افریقن دوستوں نے عارضی دوکانیں لگا دیں۔ جو اس کی رونق میں اضافہ کا موجب ہوئیں۔

علاقہ کے معززین اور جماعتوں کو دعوتی کارڈوں کے ذریعہ دعوت دی گئی مکرم و محترم جناب مقبول احمد صاحب ذبیح امیر و مشنری انچارج سیرالیون نے اس تقریب کی صدارت کے لئے آنریبل کیبے۔ نائب وزیر زراعت مملکت جمہوریہ سیرالیون کی دعوت دی جا چکی تھی۔

قصبہ کے نادر کیبہ یا ڈسٹرکٹ کے ڈسٹرکٹ آفیسر، اسسٹنٹ آفیسر اور چیفس کے علاوہ رائس ریسرچ سٹیشن کے افسران بالا اس تقریب میں شمولیت کیلئے تشریف لائے۔ خاص کر روکوپر قصبہ کے تمام سکولوں کے بچے اور بچیاں خوبصورت زرق برق لباسوں میں ملبوس اس تقریب میں شامل ہوئے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جو خاکسار نے کی۔ اس کے بعد ایچ۔ اے کونٹے ہیڈ ماسٹر احمدیہ پرائمری سکول روکوپر نے آنریبل ایس کیبے اور محترم امیر صاحب کا تعارف کروایا۔

اس کے بعد محترم جناب امیر صاحب نے افریقہ میں جماعت احمدیہ کی اسلامی تعلیمی، طبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔ کہ آج سے تین سال پیشتر ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیرالیون افریقہ کی فلاح و بہبود کے لئے اہل افریقہ سے اس ملک میں سکول اور ہسپتال کھولنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ الحمد للہ آپ اس وعدہ کو پورا فرما رہے ہیں۔ سیرالیون میں اس سکیم کے تحت دو سیکنڈری سکول کھل چکے ہیں جو لوگوں کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔

مزید برآں بو اجے بو میں ایک بڑا ہسپتال زیر تعمیر ہے اور یہ دوسرا ہسپتال ہے جس کی بنیاد آج روکوپر میں رکھی جا رہی ہے۔

بعدہ مالکیہ جماعت روکوپر کے امام الحاجی جابی نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے اس اقدام کو سراہا کہ وہ خدمت خلق کے جذبہ کے تحت افریقی اقوام کو جو سہولتیں فراہم کر رہی ہے وہ بے حد قابل ستائش ہے اور ہم اس جماعت کے انتہائی مشکور ہیں کہ وہ آج اس چھوٹے سے قصبہ میں ہسپتال کی بنیاد رکھ رہی ہے اور ساتھ ہی امام صاحب نے ڈاکٹر صاحب موصوف کی بے حد تعریف کی اور آخر پر ہاتھ اٹھا کر لوگوں سے دعا کروائی۔ حاجی صاحب وہی شخص ہیں جو اس احمدیہ کلینک سے چند سال پیشتر جماعت احمدیہ کے اشد ترین دشمنوں میں سے تھے۔ اور اب نصرت جہاں سکیم کے بابرکت قیام سے اور ڈاکٹر صاحب کے حسن سلوک سے احمدیت کے بہت مداح ہیں

اس کے بعد جناب آنریبل کیبے نائب وزیر زراعت نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اپنی تقریر کے دوران آپ نے اہل سیرالیون کی طرف سے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ جو عرصہ دراز سے سیرالیون میں طبی، تعلیمی، مذہبی خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ اور ساتھ ہی پچاس لیون اپنی طرف سے اور ایک سو دس لیون لبنانی دوستوں کی طرف سے جناب امیر صاحب کی خدمت میں ہسپتال کے لئے عطیہ پیش کیا۔

آپ کے بعد روکوپر کے سیکشن چیف الماحی فوڈے توڑے نے اپنی تقریر میں اُن لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس وقت میں حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علیؓ کو خوش آمدید کہا اور اُن کے ساتھ مل کر احمدیہ مشن کو قائم کرنے میں مدد دی۔ اور فرمایا کہ مولانا حاجی نذیر احمد صاحب علیؓ کی بھرپور مساعی کے نتیجہ میں ہم اہل روکوپر آج اس خدائی عطیہ کو حاصل کر رہے ہیں چیف سیکشن نے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا وہاں حکومت پاکستان کو بھی سراہا کہ جس کی بدولت جماعت احمدیہ ہمارے ملک میں مذہبی، تعلیمی و طبی سہولتیں فراہم کر رہی ہے۔ ساتھ ہی محترم ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ حسن کی ان الفاظ میں تعریف کی

"شفا تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ نہ ہی ڈاکٹر صاحب خدا ہیں۔ مگر میں یہ ضرور کہوں گا کہ یہ انسان نہیں ایک دیوتا ہیں جن کے ہاتھ میں بھی شفا ہے"

آخر میں مکرم ڈاکٹر ایس ایم حسن صاحب نے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعاؤں کا اثر ہے کہ مجھ جیسے ناچیز سے ایسے مریض بھی شفایاب ہوتے۔ جن کی شفایابی کی امید مجھے خود بھی نہ تھی اب تک ساٹھ ہزار سے زائد مریض اس کلینک سے فیض یاب ہوئے ہیں۔ روکوپر اور اس کے حلقہ کے تمام پرائمری سکولوں کے بچوں کو مفت دوائی دی جاتی ہے اسی طرح ان سکولوں کے طلبہ و طالبات اور سٹاف کو
Whooping Cough
Tetnus, Diphtheria
Smallpox
کے حفاظتی ٹیکہ جات مفت لگائے گئے

عمارت کا ماسٹر پلان پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اس عمارت میں تمام طبی سہولیات کے علاوہ ایکسرے لیبارٹری۔ جدید طرز کا اپریشن تھیٹر اور قریباً پچاس مریضوں کے داخلے کا انتظام ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی زچہ و بچہ کا کلینک بھی ہوگا۔ اس پلان کا اعلان سنتے ہی لوگوں کی خوشی کی انتہا نہ رہی وہ بڑی دیر تک تالیاں بجاتے اور خوشی سے اچھلتے کودتے رہے۔

ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد محترم جناب امیر صاحب نے وہ خاص پتھر (جس پر مکرم و محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے دورہ سیرالیون کے دوران خاص دعا فرمائی تھی) ایک لمبی پُرسوز دعا کے ساتھ نصب فرمایا۔ اور ساتھ ہی عمارت کے چاروں کونوں اور سنٹر میں ایک ایک بکرا صدقہ کے طور پر ذبح کئے گئے یہ صدقات علی الترتیب ہمارے پیارے آقا (فداہ ابی و امی و روحی) حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے تینوں خلفاء کی طرف سے دئے گئے۔

آخر میں امیر صاحب نے

اجتماعی دعا

کروائی اور اس اجتماعی دعا کے ساتھ ہی یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ مہمانوں کی تواضع مشروبات سے کی گئی۔

اس تقریب کی خبر

ریڈیو سیرالیون

نے بھی تفصیلاً نشر کی ـــ اور

اخبارات

میں بھی شائع ہوئی (الحمد للہ علی ذالک)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہران ۶۹ چاول کی کاشت

چاول پاکستان کی ایک نہایت اہم فصل ہے ایک تو اس سے زرمبادلہ کمانے کی صورت میں ملک کے اقتصادی استحکام میں مدد ملتی ہے۔ دوسرے تقریباً ۲۵ فیصد پاکستانیوں کی خوراک کا دارومدار اس فصل پر ہے اس لئے زمیندار احباب کے لئے ضروری ہے کہ نہ صرف قومی معیشت کو برقرار رکھنے کے لئے بلکہ اسے ترقی دینے کے لئے دوسری فصلوں کے ساتھ ساتھ چاول کی پیداوار میں نمایاں اضافہ کریں اس طرح نہ صرف ہمارے ملک کی غذائی صورت حال بہتر ہو سکے گی بلکہ غیر ملکی زرمبادلہ کما کر ملکی ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل ہو سکے گی۔

دوسرے ممالک کی نسبت پاکستان میں اس فصل کی فی ایکڑ پیداوار بہت کم ہے اور اس کی حسب ذیل وجوہات ہیں :- (۱) پانی کی کمی (۲) غیر موزوں طریق کاشت کھاد کا استعمال بیماریاں اور کیڑوں کی روک تھام نہ کرنا (۳) ایسی اقسام کاشت کرنا جن میں زیادہ کھاد برداشت کرنے کی صلاحیت نہ ہو۔

لیکن پچھلے چند سالوں سے ہمارے ملک کے زرعی ماہرین نے اس فصل پر جو تجربات کئے ہیں ان سے یہ بخوبی واضح اور ثابت ہو گیا ہے ۔ کہ اگر پست قد کی اقسام کاشت کی جائیں اور سائنسی اصولوں پر عمل کیا جائے تو حیرت انگیز طور پر نہ صرف پیداوار بڑھ جاتی ہے بلکہ کاشتکار کی آمدنی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

مہران ۶۹ پست قد اقسام یعنی اری یا اگ اقسام میں سے ایک منتخب قسم ہے۔ اس کی پیداوار ۸۰ سے (۲۵) من فی ایکڑ تک ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس قسم کے پودوں کا قد چھوٹا اور اونچائی اوسطاً ۴۰ ۔ انچ ہوتی ہے۔ اس کا تنا مضبوط ہوتا ہے جس کی وجہ سے فصل زیادہ کھاد برداشت کر سکتی ہے اور گرتی نہیں۔ اس کے پتے گہرے سبز رنگ کے ہوتے ہیں جھڑنے میں سخت ہے اگر کسی وجہ سے فصل کاٹنے میں ۲-۳ روز کی دیر ہو جائے تو دانے کم گرتے ہیں پنیری منتقل کرنے سے پکنے تک ۱۰۵ سے ۱۱۰ دن تک لیتی ہے۔

اس قسم سے اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ حسب ذیل باتوں پر عمل کیا جائے :-

پنیری کی کاشت

(۱) تخم بیج کو پانی میں جس میں ۲ فیصد نمک ملا ہوا ہو ڈال دیا جائے اور ان بیجوں کو جو پانی میں تیرنے لگیں نکال دیا جائے

(۲) باقی ماندہ بیج میں تین اونس ایگروسن جی یا سراسان ایم ملا دیا جائے۔

(۳) اس کے بعد بیج کو ۲۴ گھنٹے تک پانی میں بھگونا چاہئے۔ پھر پانی سے نکال کر زمین پر ڈھیر کر کے ۳۶ - ۴۸ گھنٹے تک اسے نمدار بوریوں سے ڈھانپ دیا جائے اور وقتاً فوقتاً ہلاتے اور پانی کا چھڑکاؤ کرتے رہنا چاہئے۔ تاکہ اگنے کے لئے مناسب گرمی اور نمی قائم رہے ایک ڈھیر میں دس سے پندرہ سیر سے زیادہ بیج نہیں ہونا چاہئے۔ یہ بیج دو سے تین دن تک پھوٹ پڑتا ہے۔

(۴) پنیری کاشت کرنے کا موزوں وقت نصف جون سے نصف جولائی تک ہے۔

(۵) مقامی حالات کے مطابق انگوری نکلے ہوئے بیج کو پنیری کے لئے کاشت کر دیا جائے۔ ایک ایکڑ کے لئے ایسا بیج ۸-۱۰ سیر کافی ہوتا ہے۔

(۶) پنیری کی کاشت مختلف وقتوں میں ہونی چاہئے۔ تاکہ تمام پود ایک ہی وقت میں تیار نہ ہو جائے اس طرح وقت پر منتقل نہ ہونے کے سبب اس میں گانٹھ پڑ جائے گی اور گانٹھ نکلنے سے آئندہ پودے کے بڑھنے پر برا اثر پڑے گا۔ جس سے کم شاخیں نکلتی ہیں اور اس طرح کم پیداوار نکلتی ہے۔

انگوری نکلے ہوئے بیج کو کدو کئے ہوئے کھیت میں بذریعہ چھٹہ کاشت کرنا چاہئے اور بیج کا چھٹہ دیتے وقت کدو پر گدلے پانی کی ہلکی سی تہہ ہونی چاہئے ورنہ بیج کیچڑ میں گہرا چلا جائے گا اور گل سڑ جائے گا۔ بیج بونے کے ایک ہفتہ بعد تک کیاریوں سے ہر روز شام کو پانی نکال دینا چاہئے اور ہر صبح تازہ پانی دینا چاہئے۔ ورنہ کائی پیدا ہو کر ننھے پودوں کو تباہ کر دے گی۔ ایک ہفتہ کے بعد پودوں میں لگاتار پانی کھڑا رہنا چاہئے تاکہ خودرو جڑی بوٹیاں نہ اگنے پائیں لیکن اس پانی کو وقتاً فوقتاً بدلتے رہنا چاہئے تاکہ تعفن پیدا نہ ہو۔ پنیری کی کیاریوں کا رقبہ بھی دس مرلے سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے کیونکہ بڑے کیارے کو اچھی طرح ہموار کرنا مشکل ہوتا ہے اور اس سے پانی کا اخراج اچھی نہیں ہوتا اگر کیاری کو صحیح طور پر کدو کیا گیا ہو تو پنیری کو شاذ و نادر ہی کھاد کی ضرورت پڑتی ہے لیکن اگر پنیری کمزور ہو تو اسے ۸-۱۰ روز بعد آدھ سیر سے ایک سیر ولائتی کھاد امونیم سلفیٹ یا یوریا دینی چاہئے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ زیادہ کھاد ڈالنے سے پودے بہت بڑھ جاتے ہیں اور نازک ہو جانے کی وجہ سے کھیت میں منتقل کرنے کا صدمہ برداشت نہیں کر سکتے اور زیادہ تعداد میں مر جاتے ہیں۔

ایسی تیار شدہ پانچ چھ مرلہ کی پنیری ایک ایکڑ کے لئے کافی ہوتی ہے اور یہ پنیری ۲۵/۳۰ روز تک کھیت میں منتقل کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ اس مدت میں پنیری کا قد سات آٹھ انچ ہو جاتا ہے اور اس کے ۵-۶ پتے نکل آتے ہیں پنیری کو اس حالت تک آنے کیلئے ہر ہفتہ اینڈرین کی سپرے کرنی چاہئے تاکہ پتے کی سنڈیوں کے حملے سے محفوظ رہے۔

زمین کی تیاری

زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین کی مناسب تیاری نہایت ضروری ہے۔ فصل کی کاشت کے موسم سے قبل خشک زمین میں ہل چلانے کا کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا اس لئے دھان کی فصل کے کھیت کی تیاری عین موقعہ پر کھڑے پانی میں ہل چلا کر کرنی چاہئے اور زمین کدو کرنی چاہئے۔ اچھے کدو کی یہ علامت ہے کہ کیچڑ بالکل یکجان اور ملائم ہو اور جڑی بوٹیاں سڑ کر ان کی سڑاند آنے لگے۔ اس مقصد کے لئے کھیت کو دس سے پندرہ روز تک پانی سے بھرا رکھنا چاہئے تاکہ زمین نرم ہو جائے اور گھاس اور جڑی بوٹیاں گل سڑ جائیں پھر اس میں دوہرا ہل چلا کر سہاگہ پھیر دیا جائے تاکہ گھاس وغیرہ دب جائے اس کے بعد کھیت کو پانی سے بھر دیا جائے اور اسے خشک نہ ہونے دیا جائے۔ چھ سات روز کے بعد دوبارہ دوہرا ہل اور سہاگہ دے کر کھیت کو پانی سے بھر دیا جائے۔ اس دوسری داب کے بعد اگر ضرورت پڑے تو مزید ہل اور سہاگہ دے دیا جائے اور کدو کو یکجان کر لیا جائے کدو کرنے کے دوران سطح زمین پر ایک انچ سے زیادہ پانی نہیں ہونا چاہئے۔ ورنہ کدو ٹھیک نہیں ہو گا اسی طرح کھیت کو داب کرنے کے بعد کسی بھی حالت میں خشک نہیں ہونے دینا چاہئے ورنہ اچھی طرح کدو تیار نہ ہو سکے گا۔

کھاد ڈالنے کا وقت

مہران کی فصل پست قامت اور سخت تنا ہونے کی وجہ سے زیادہ کھاد برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اوسط درجہ کی زمین میں آخری کدو کرتے وقت ڈیڑھ بوری یوریا یا تین بوری امونیم سلفیٹ اور تین بوری سپر فاسفیٹ یا دو بوری ڈی اے پی ۔ اور ایک بوری یوریا اچھی طرح زمین میں ملا دی جائے اسی طرح پودے منتقل کرنے سے ۴۵ دن بعد تک ۳ بوری امونیم سلفیٹ یا ڈیڑھ بوری یوریا بذریعہ چھٹہ بکھیر دی جائے۔

پنیری منتقل کرنا

چاول کی فصل کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر بھی ہوتا ہے کہ پود کو کھیت میں منتقل کرتے وقت پوری احتیاط برتی جائے کھیت میں پنیری لگاتے وقت نہ تو پودے چھوٹے ہونے چاہئیں اور نہ ہی جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے یہ اتنے بڑے ہونے چاہئیں کہ ان میں گانٹھ پڑ چکی ہو۔ پود لگاتے وقت کھیت میں زیادہ پانی نہیں ہونا چاہئے۔ پودے سیدھی قطاروں میں مضبوطی سے لگانے چاہئیں۔ لائنوں کا اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹" x ۶" یا ۹" x ۹" ہونا چاہئے۔ اور ایک جگہ پر پنیری کا سے دو یا تین پودے لگانے چاہئیں اسی طرح اندازاً ایک ایکڑ میں ۷۵ ہزار سے ایک لاکھ جگہوں پر پودے لگنے چاہئیں۔

آبپاشی

پنیری منتقل کرنے کے چار روز بعد تک کم پانی دینا چاہئے۔ پھر چالیس روز تک چار انچ گہرا پانی ہر وقت کھیت میں کھڑا رہنا چاہئے اس کے بعد کھیت سے پانی نکال دیا جائے تاکہ پودوں کی جڑیں مضبوط ہو جائیں اس کے بعد پانی دیتے رہنا چاہئے فصل پکنے سے بارہ سے پندرہ روز قبل پانی لگانا بند کر دینا چاہئے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

چونکہ مہران اور دیگر اری پاک قسمیں چھوٹے قد والی اقسام ہیں اس لئے جڑی بوٹیوں کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ اس لئے کھیتوں کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنا چاہئے۔ انہیں بیس پچیس روز کے بعد ہاتھ سے نکال دینا چاہئے یا ایم سی پی اے D : 4 : 2 دوائی کو نرسری کے منتقل کرنے کے ایک ماہ بعد فی ایکڑ ۱/۲ تا ایک پاؤنڈ ۱۵۰ گیلن پانی میں ملا کر سپرے کیا جائے۔

کیڑے مکوڑوں سے حفاظت

چاول کی فصل میں تنے کی سنڈی ہی سب سے زیادہ نقصان دہ کیڑا ہے بعض حالتوں میں تو اس کا نقصان اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ فصل کاٹنے پر کچھ بھی پیداوار حاصل نہیں ہوتی اس لئے اس کے انسداد کے لئے چاول کی فصل پیدا کرنے والے علاقوں کے زمیندار متحد ہو کر حسب ذیل تدابیر اختیار کریں تاکہ اس موذی کیڑے پر قابو پایا جا سکے۔

(۱) ۲۸ فروری سے پہلے پہلے دھان کے مڈھوں میں ہل چلا کر مڈھوں کو تلف کر دینا چاہئے۔

(۲) دھان کی فصل سے پروانے ہاتھ اور دستی جال سے پکڑ کر تلف کئے جائیں۔

(۳) پروانوں کو تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے جگہ جگہ استعمال کئے جائیں۔

(۴) پنیری کو ہر ہفتہ اینڈرین کی سپرے کی جائے۔

(۵) چاول کی پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے کے پچیس تیس روز بعد گاما بی ۔ ایچ ۔ سی [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کو خدا تعالیٰ نے محکمانہ ترقی سے نوازا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی اس ترقی کو مزید ترقیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(ایم عبدالسلام ناصر حال خیرپور AIC)

۲۔ میرے والد محترم مولوی نور محمد صاحب اوورسیر پنشنر سابق امیر جماعت احمدیہ علی پور ضلع مظفرگڑھ کافی عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ سے نوازے۔

(عبدالسمیع علی پور ضلع مظفرگڑھ)

۳۔ میری والدہ بیوہ شیخ فضل الرحمٰن صاحب پراچہ شدید بیمار ہیں اور پی، اے، ایف ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ سعید الرحمان پراچہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا)

۴۔ محترم سید مبشرات احمد صاحب مینیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان ساہیوال نے اپنی ترقی کے لئے ایک امتحان دیا ہوا ہے جس میں وہ قارئین کرام سے کامیابی اور خیر و برکت کی دعا کیلئے ملتجی ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۵۔ خاکسار کے خسر مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی سابق افسر حفاظت خاص عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ریاض احمد چوہدری راولپنڈی)

۶۔ میرے والد محترم ڈاکٹر صدیق احمد صاحب صوفی پرائیویٹ میڈیکل پریکٹیشنر سرگودھا۔ عرصہ سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکو صحت کاملہ عطا فرمائے

(ڈاکٹر محمد اسلام میڈیکل پریکٹیشنر اچھرہ لاہور)

۷۔ محترم اشفاق احمد صاحب اختر بی اے بی ایڈ لی مارکیٹ کراچی چند دنوں سے دل کے عارضہ کیوجہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(میاں عبداللطیف صدر جماعت احمدیہ شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ)

۸۔ برادرم خلیق اختر صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اختر صاحب فیملی پلاننگ آفیسر آنکھ میں شدید تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کا فیصلہ کیا ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور آنکھ کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالمجید کاہلوں پوسٹ بکس نمبر ۱۱۳۵ لاہور)

۹۔ خاکسار آجکل بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ مولا کریم میری پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

(نذیر احمد ولد بابو محمد دین پٹواری جھٹ پٹ ضلع سبی)

۱۰۔ بارش کیوجہ سے گر جانے سے میری ٹانگ کو سخت چوٹ آئی ہے جس سے سخت تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ (احمد دین احمدی۔ سمبڑیال)

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزی بشیر احمد کا نکاح عزیزہ رفیقہ پروین بنت حاجی غلام رسول صاحب آف کویت حال ۸۲۱/C ۱۳ گرین ٹاؤن کراچی کے ساتھ بعوض مبلغ چھ ہزار روپے مہر مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے احمدیہ ہال کراچی میں مورخہ ۲۵ جنوری بروز جمعہ پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث برکت ہو۔ (ایم کرم دین مکان نمبر 28/D باغ محلہ جہلم)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ایک ضروری

اعلان

ایسے قائدین مجالس جن کو نئے دو سال ۱۳۵۲-۵۴ ہش (۱۹۷۳-۷۵ء) کے لئے منظوری مل چکی ہے فوری طور پر مجلس عاملہ تجویز کر کے صدر محترم کی خدمت میں منظوری کے لئے ارسال فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

مکرم حکیم محمد صدیق صاحب دواخانہ طب جدید ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری پھوپھی محترمہ زینب خاتون صاحبہ بیوہ حکیم احمد الدین صاحب وفات پا چکی ہیں۔

مرحومہ کے ذاتی کھاتہ ۶۸۹/۱۶۷-۱۲۶ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ -/۱۹۴ روپے جمع ہیں۔ اسی طرح مرحومہ کا بقایا پراویڈنٹ فنڈ ۱۸/۲۸ روپے افسر صاحب دفتر پراویڈنٹ فنڈ کے پاس موجود ہے۔

مندرجہ بالا رقوم مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

نیز محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی طرف سے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار وظیفہ محمد یوسف صاحب ولد چوہدری محمد شریف صاحب مکرمہ پھوپھی صاحبہ مرحومہ کے کھاتہ میں جمع ہوتا ہے۔ وہ بھی مجھے ہی ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

مرحومہ کے وارثان کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

یا سویڈال۔ گرینیولز یا ڈائی زنان گرینیولز استعمال کرنے سے یہ کیڑا تلف کیا جاسکتا ہے لہذا گاما بی ایچ سی ۵٪ ڈھورا + ڈی ڈی ٹی ۱۰٪ ڈھوڑا کو ۵ پاؤنڈ + ۷۵ پاؤنڈ علی الترتیب کھیتوں میں چھٹہ دیا جائے۔ یا ۱۴٪ ڈائی زنان گرینیولز بحساب ۱۰ پاؤنڈ فی ایکڑ یا سیویڈال گرینیولز بحساب ۲۰ پاؤنڈ فی ایکڑ یا ڈال گرینیولز بحساب ۳۲ پاؤنڈ فی ایکڑ بذریعہ چھٹہ ڈال دیئے جائیں۔

چھٹہ کے چند روز بعد تک کھیت میں کم از کم ۲-۳ انچ پانی کھڑا رہنا چاہیئے۔ تاکہ دانہ دار کرم کش بخوبی اثر کریں۔ ضرورت کے مطابق ان کرم کش زہروں کو ایک بار کے استعمال کے ۲۵، ۳۰ روز کے بعد میں اسی مقدار میں استعمال کیا جانا چاہیئے۔

فصل کی کٹائی

فصل کی کٹائی عین وقت پر کرنی چاہیئے۔ زیادہ پکنے سے دانے کھیت میں جھڑنے کے علاوہ تڑک جاتے ہیں اور نرم حالت میں کاٹنے سے سکڑ جاتے ہیں اس لئے فصل کاٹنے کا موزوں وقت وہ ہے جب:-

(۱) سٹے کے نچلے دو تین دانے ابھی کچے ہی ہوں۔

(۲) ایک روز میں اتنی ہی فصل کاٹنی چاہیئے جو اسی روز جھاڑی جا سکے کیونکہ رات کو اوس میں پڑے رہنے سے دانے تڑک جاتے ہیں اور جھڑائی میں زیادہ ٹوٹتے ہیں۔

(۳) گودام میں رکھنے سے پیشتر چاولوں کو اچھی طرح خشک کر لینا چاہیئے تاکہ زیادہ نمی ہونے کے سبب پھپھوندی لگنے یا گلنے سڑنے کا امکان نہ رہے۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ)

ھوالشافی

اکسیر اپھارہ

کے ہر پیکٹ پر گارنٹی ملاحظہ فرمائیں کہ اگر شفتل برسیم کے اپھارہ سے جانور منٹوں میں شفایاب نہ ہو تو قیمت واپس۔ سیزن شروع ہے زمیندار اور کاروباری احباب جلد سٹاک حاصل کر لیں۔ فی پیکٹ -/۱ درجن یا زیادہ پر ۲۵٪ کمیشن۔ دو درجن یا زیادہ پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶، ۶۰۷

فوری ضرورت

ایک ادارہ کو ایک محنتی، تجربہ کار اکاؤنٹنٹ اور اکاؤنٹ کلرک کی ضرورت ہے جو اردو یا انگریزی میں اکاؤنٹ رکھنے کی مہارت رکھتا ہو۔ کام محنت اور دیانتداری سے کرنے والا ہو۔ لاہور یا لائل پور میں رہ کر کام کرنا ہوگا۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ خواہشمند احباب اپنے حلقہ کے صدر صاحب کی معرفت درج ذیل پتہ پر درخواستیں بھجوائیں:-

ع۔ معرفت مینیجر الفضل۔ ربوہ

قائدین مجالس ۷۴-۱۹۷۳ء کے بجٹ مرکز کو فوری طور پر ارسال فرماویں۔

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ جلسہ سالانہ کی مالی قربانی میں اضافہ کیجئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تاکیدی ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کو جلسہ سالانہ کی برکات سے زیادہ سے زیادہ حصّہ لینے کی تاکید کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

"جلسہ کے اخراجات بڑھ گئے ہیں اس کے لئے ایک تو ہمیں فوری طور پر عملی قدم اس جلسہ پر اُٹھانا چاہیئے کہ کوئی ضیاع نہ ہو۔ جو گھروں میں کھانا لانے والے ہیں یا جو اجتماعی قیام گاہوں میں کھانا کھلانے کے منتظمین ہیں وہ بڑی احتیاط کریں۔ دوم جماعت کا وہ حصّہ جن کی آمدنیاں قیمتوں میں اضافے کے نتیجے میں زیادہ ہو گئی ہیں، اُن کو اپنے گھر کا جائزہ لینا چاہیئے اور اپنے آمد و خرچ کا بھی جائزہ لینا چاہیئے اور اپنی نسبت اور توازن کو جو انہوں نے لازمی اور دیگر مالی قربانیوں کا قائم کیا ہوُا تھا اسے نیچے نہیں گرنے دینا چاہیئے بلکہ کم از کم اُسے ضرور قائم رکھیں۔ تب بھی میرے نزدیک جماعت کی آمد میں تیس فیصدی اضافہ ہو سکتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ ؍ دسمبر ۱۹۷۳ء)

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد سے واضح ہے کہ ایسے احباب خصوصاً صنّاع اور تاجر اور زمیندار اصحاب جن کی آمدنیاں اِس مہنگائی کے دَور میں کئی گُنا زیادہ ہو گئی ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ اِس لازمی چندے کی اہمیّت کا احساس کریں اور چندہ جلسہ سالانہ کُل آمد پر شرح کے مطابق ادا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں بے حد برکت دے۔ آمین

(ناظر بیت المال ربوہ)

صُبح کے وقت ہر احمدی تلاوتِ قرآن کریم کرے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم سے اتنا پیار کرو کہ اتنا پیار تمہیں دنیا کی کسی اَور چیز سے نہ ہو لیکن مَیں دیکھتا ہوں کہ جماعت اِس طرف پوری طرح متوجہ نہیں ہو رہی۔۔۔۔ ہر احمدی کا گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔" (الفضل ۱۹ ؍ فروری ۱۹۶۶ء)

احبابِ جماعت کو اِس ارشاد کی تعمیل میں روزمرّہ ثواب حاصل کرنا چاہیئے۔ گھر کے ہر بزرگ کا فرض ہے کہ وہ اپنی نگرانی میں سب افرادِ خانہ کو تلاوتِ قرآن کریم کرنے کی ترغیب دیتے رہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

عہدیداران انصار اللہ کے نئے انتخاب کے متعلق ضروری اعلان

اُمراء و صدر صاحبان جماعتِ احمدیہ فوری توجّہ فرمائیں

عہدیداران انصار اللہ کی معیاد ۳۱ ؍ فتح ۱۳۵۲ ہش / ۳۱ ؍ دسمبر ۱۹۷۳ء کو ختم ہو چکی ہے اس سے قبل بھی عہدیداران کے سہ سالہ انتخاب کے لئے روزنامہ الفضل میں اعلان شائع کروائے گئے تھے نیز مطبوعہ چٹھیاں بھی آپ حضرات کی خدمت میں بھجوائی جا چکی ہیں۔ بطور یاددہانی چٹھی بھجوائی گئی ہے اب بطور یاددہانی روزنامہ الفضل کی وساطت سے امراء / صدر صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ جن مجالس نے ابھی تک انتخاب کروا کر رپورٹ مرکز میں نہیں بھجوائی وہ ازراہِ کرم آئندہ تین سال کے لئے زعماء / زعماء اعلیٰ انصار اللہ کا انتخاب فوری طور پر کروا کر رپورٹ مرکز میں بھجوائیں تا انصار اللہ کے کام کو شروع سال سے نئے عہدیدار انجام دے سکیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستِ دُعا:- مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی کے صاحبزادے مکرم منیر احمد صاحب ایم۔ ایس سی اسلام آباد میں بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں کے مشورہ کے مطابق ان کا اپریشن ہونا ہے احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مبشر احمد زاہد دارالرحمت غربی ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ توجّہ فرمائیں

زعماء کرام انصار اللہ اپنی اپنی جماعتوں میں اِس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کی جماعت نے وعدہ جات تحریکِ جدید کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مقرر کردہ ٹارگٹ پورا کر دیا ہے؟ اگر ایسا نہیں تو تمام انصار اللہ کے تعاون سے اِس امر کی کوشش فرما دیں کہ وعدہ جات کا یہ ٹارگٹ پورا کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اِس سلسلہ میں اپنی مساعی کا تذکرہ ماہانہ رپورٹ میں ضرور فرمائیں۔

(قائد تحریکِ جدید انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

خالی اسامیاں

سٹیٹ بنک آف پاکستان لائلپور میں گریجوایٹ کلرکوں کی گریڈ II میں چند اسامیاں خالی ہیں امیدوار کی عمر ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان ہو۔ درخواست مقررہ فارم پر بھیجی جائے۔ فارم کی قیمت ایک روپیہ ہے جو سٹیٹ بنک آف پاکستان کے کسی دفتر سے مل سکتا ہے۔ درخواست کے ساتھ مصدقہ نقول تعلیمی، ڈومی سائل و شہریت کے سرٹیفکیٹ بھیجے جائیں۔ درخواستیں منیجر سٹیٹ بنک آف پاکستان لائلپور کو ۱۸ ؍ فروری ۱۹۷۴ء تک بھیجی جائیں۔ جو گورنمنٹ سروس میں ہوں یا نیم سرکاری اداروں میں ہوں وہ اپنے محکموں کے ذریعہ درخواستیں بھیجیں۔ ڈومی سائل پنجاب اور اسلام آباد فیڈرل ایریا۔

کم از کم معیار قابلیت۔ گریجوایٹ

تنخواہ:- ۲۳۰-۱۳-۲۹۵--ع/ب-۱۶-۴۷۱۔ اس کے علاوہ ہاؤس الاؤنس ۲۵ فیصدی۔ لوکل الاؤنس -/۱۰ ماہوار۔ سواری الاؤنس -/۴۰ ماہوار۔ سپیشل الاؤنس کم سے کم -/۱۵ زیادہ سے زیادہ -/۷۵۔ مہنگائی الاؤنس -/۳۵ ماہوار۔ دیگر مراعات حسبِ قوانین موجود ہیں۔ (پاکستان ٹائمز ۳ ؍ فروری ۱۹۷۴ء)

(ناظر تعلیم)

دیدہ زیب ملبوسات

ہماری دکان پر ہر قسم کا سُوتی و ریشمی کپڑا مثلاً فلیٹ کریپ، وِلی کریپ، نائلسٹر کریپ، K.T ٹائٹرون، امبرش ٹائٹرون مختلف رنگوں میں یونیورسل کاٹن، پلین و پرنٹڈ کیمرک خریدنے کے لئے تشریف لائیے۔ دیانتداری ہمارا نصب العین ہے۔

خواجہ عبد المومن مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷

جانوروں کا خطرناک اُپھارہ

"شفائے اُپھارہ" کے ایک پیکٹ سے فوری طور پر غائب ہو جاتا ہے۔ ہر پیکٹ پر پورے فائدہ کی گارنٹی قیمت ۷۵/۔ درجن -/۶ دو درجن یا زائد پر ڈاک خرچ معاف

شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار۔ ربوہ

"جانوروں کا مُہلک اُپھارہ"

دوائے اُپھارہ کے ایک پیکٹ سے غائب

فی پیکٹ -/۵۰۔ درجن -/۴ دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ سٹاکسٹ۔

سٹاکسٹ:- ناصر دین میڈیکل ہال گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴